مفید الانشا

یعنی

زبان اردو کے القاب وآداب وطرز تحریر خطوط ورقعات وغیرہ سکھانیکی کتاب

جسکو

پنڈت شیونراین مرحوم ڈپٹی انسپکٹر مدارس لکھنؤ و منشی امین الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس اودھ نے

مرتب کیا

حسب الحکم جناب فیضمآب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن ممالک

مغربی و شمالی و اودھ

(اور حسب منشاء دفعہ ۱۸ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع رجسٹری ہوکر)

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۸۱۲ع

مفید الانشا

پہلی فصل انشا کے بیان مین

انشا پڑھنے سے خطون کا لکہنا اور پڑہنا آتا ہے۔ خط تین قسم کے ہوتے ہین
ایک چھوٹے سے بڑے کو۔ دوسرے بڑے سے چھوٹے کو۔ اور تیسرے
برابر والے کو اور ہمیشہ جب خط لکہنا ہو اوس وقت یہ خیال کر لینا چاہیے
کہ جسے خط لکہنا ہے وہ بڑا ہے یا برابر یا چھوٹا۔ جو شخص خط لکہتا ہے اوسے کاتب
یا لکہنے والا کہتے ہین۔ اور جسے خط لکہا جاوے اوسے مکتوب الیہ کہتے ہین۔

چھوٹائی اور بڑائی اور برابری دو قسم کی ہوتی ہے ایک رشتہ داری اور محبت مین
دوسری جبکہ رشتہ داری وغیرہ نہو مگر ملاقات اور جان پہچان یا دنیا کا کوئی
کام اوس سے متعلق ہو پس رشتہ داری مین تو چھوٹائی بڑائی اور برابری
سن و سال پر ہوگی اور ملاقات وغیرہ مین رتبہ اور مال اور کمال پر مثلاً کاتب
کیسا ہی بڑے رتبہ کا ہو یا مالدار یا بڑا عالم و فاضل ہو مگر جب اپنے سے بڑے
رشتہ دار کو لکہیگا تو ضرور بڑائی اور بزرگی کر کے لکہیگا اور غربت مین گو مکتوب الیہ

عمر مین چھوٹا ہی مگر رتبہ یا مال یا علم مین کاتب سے زیادہ ہی تو اوسے خواہ مخواہ بڑا کرکے لکھین گے۔ اور اگر عمر مین کیسا ہی بڑا ہی مگر رتبہ وغیرہ مین کاتب سے کم ہی تو بڑا کرکے لکھنا کچھ ضرور نہوگا۔

خط کے خاص ارکان یعنے حصے چار ہین۔ اول القاب۔ دوسرے آداب تیسرے مطلب۔ چوتھے خاتمہ۔ القاب خط کے اُس حصے کو کہتے ہین جس سے کہ خط شروع کیا جاوے اور مکتوب الیہ کا درجہ اور رتبہ معلوم ہو اسمین چند لفظ مکتوب الیہ کی تعریف مین لکھے جاتے ہین اور آخر مین کوئی دعا کا کلمہ ہوتا ہی جیسے بڑے کو۔ قبلہ و کعبہ دو جہان سلامت۔ چھوٹے کو۔ عزیز از جان من سلمہ۔ دوست کو۔ مہربان من سلامت۔

القاب کے بعد اور مطلب کے پیشتر چند کلمے تعظیم یا اشتیاق ملاقات یا دعا کے آتے ہین اور اونہین کو آداب کہتے ہین۔ مثلاً بندگی اور تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہون۔ یا بعد دعا کے مدعا یہ ہی۔

مطلب وہ حصہ خط کا ہی جس لیے خط لکھا گیا ہی یعنے خواہ کسی امر کے اطلاع مین ہو خواہ طلب مین خواہ شکایت خواہ استفسار خواہ جو کچھ ہو۔

خاتمہ مین اول اپنے اور اپنے یہان کے لوگون کی طرف سے مکتوب الیہ کو اور اوسکے سواے جن لوگون کو بندگی سلام۔ پالاگن نیاز دعا وغیرہ کہلا بھیجنا منظور ہو لکھے اور بعد اوسکے کوئی لفظ دعا یا بندگی کا لکھے جیسا آگے دیکھنے مین آویگا۔

مطلب کے لکھنے مین چند باتون کا لحاظ خاصکر ہونا چاہیے۔ اول

یہ کہ کل عبارت مین کوئی بیکار لفظ ایسا نہو جسکو مطلب سے کچھ میل نہو دوسرے لفظ عام فہم روزمرہ کے ہون خواہ وہ ہندی ہون یا فارسی یا عربی۔ تیسرے مطلب ہمیشہ مختصر اور ٹھیک ہو کسی بات مین حد سے زیادہ بڑھاوا نہو۔ چوتھے فارسی اضافت کے ساتھ جملے اور فقرے نہون۔ پانچوین بزرگ کے نام آپکی بڑی مہربانی ہوگی یا مین ممنون احسان ہونگا ایسے کلمے نہ لکھے ان مین ایک قسم کی غیریت ثابت ہوتی ہے۔ چھٹے اول سے آخر تک خیال رکھے کہ جس رتبے اور لفظون سے شروع کیا ہے اوسی رتبے اور لفظون کا برابر برتاو چلا جاوے کہین چھوٹا کہین بڑا کہین اپنا کہین غیر نہ لکھ جاوے ساتوین سرکاری تحریرات عرضی پروانے مین بالکل کسیطرح کی صنعت یا لغت نہون صرف صاف صاف مطلب ہو۔

خطوط مین اکثر لفظ ایسے آتے ہین کہ وہ ہر شخص کی نسبت اوسکی حیثیت کے موافق علحدہ علحدہ طور پر لکھے جاتے ہین مثلاً (۱) دعا کے لفظ (۲) شوق وسلام کے لفظ (۳) وہ لفظ جس سے مطلب شروع ہوا ہے (۴) کاتب کے خطون کے نام (۵) مکتوب الیہ کے خطون کے نام (۶) کاتب کے نام (۷) مکتوب الیہ کے نام (۸) دوسرے شخص کا حوالہ (۹) طلب کے الفاظ (۱۰) الفاظ خاتمہ وغیرہ۔

الفاظ	بڑے کے نام	چھوٹے کے نام	برابر کے نام
دعائیہ	مدظلکم۔ زاد مجدکم سلامت	طول عمرہ۔ زاد اقبالہ۔ بعافیت باشند	زاد محبتہ۔ زاد شفقتہ۔ سلامت
آداب	آداب تسلیمات۔ تمنائے قدمبوسی۔ آرزوی حصول ملازمت۔	دعای ترقی عمر و درجات۔ تمنای دیدار۔	سلام و نیاز۔ اشتیاق ملاقات۔ ادای مراسم نیازمندی۔
اظہاریہ	عرض کرتا ہون۔ گذارش ہے۔ ملتمس ہون۔	مطالعہ کرو۔ واضح ہو۔ معلوم ہو۔	واضح رائے شریف ہو۔ مطالعہ فرماوین۔ التماس ہے۔
مکتوب الیہ کے خطوط کے نام	نوازش نامہ۔ عنایت نامہ۔ نامۂ نامی۔	خط۔ عرضی	محبت نامہ۔ رقیمۂ اتحاد۔ عنایت نامہ۔
کاتب کے نام	کمترین۔ فدوی۔ خاکسار	اینجانب۔ راقم	راقم۔ حقیر۔ نیازمند۔
کاتب کے خطوط کے نام	عرضی۔ عریضہ۔ عریضۂ نیاز	خط۔ مکتوب۔ رقیمہ	نیازنامہ۔ رقیمۂ محبت
مکتوب الیہ کے نام	جناب۔ قبلہ۔ حضرت	سعادتمند۔ عقیدتمند۔ خیرخواہ۔	عنایت فرما۔ مخلص۔ کرم گستر۔
دوسرے شخص کا حوالہ	محتشم الیہ۔ معزی الیہ	مشار الیہ۔ مذکور	موصوف۔ ممدوح
طلب	عنایت فرمائیے۔ مرحمت فرمائیے	بھیجو۔ ارسال کرو	لطف فرمائیے۔ ابلاغ فرمائیے
الفاظ خاتمہ	زیادہ حد ادب۔ زیادہ تسلیمات۔	زیادہ دعا۔ زیادہ زیادہ۔	زیادہ نیاز۔ زیادہ اشتیاق ملاقات

دوسری فصل بڑون کے نام خط

بڑون کے القاب یہہ ہین

اوستاد کو بگرامی خدمت ذات بابرکات جناب فلان زاد فضلکم

باپ کو جناب قبلہ گاہی صاحب مدظلکم

ماکو جناب والدہ صاحبہ مکرمہ دام مجدہا

دادا ونانا کو جناب قبلہ وکعبہ دام ظلکم

دادی ونانی کو جناب دادی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت

چچا۔ موسا اور ماموکو جناب قبلہ وکعبہ من سلامت

بڑے بھائی یا بڑے سالے کو بھائی صاحب مشفق ومکرم بندہ سلامت

بڑی بہن کو ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ سلامت

بڑی سالی کو بہن صاحبہ مکرمہ سلامت

غیر کو جو درجہ مین بڑا ہو نواب صاحب عالی خاندان خداوند نعمت سلامت

پہلا خط اوستاد کے نام

بگرامی خدمت ذات بابرکات جناب مولوی فیض بخش صاحب زاد فضلکم آداب وتسلیمات کے بعد عرض کرتا ہون کہ آج کے آٹھوین روز میرے چھوٹے بھائی کی شادی ہوگی اور برات گنگا پار چار منزل پر جاویگی آپ کو معلوم ہے کہ میرے گھر مین اِن دنون میرے سوا کوئی بند وبست کرنے والا نہین ہے اور کام بڑا ہے اسواسطے امیدوار ہون کہ بارہ روز کی رخصت مرحمت ہو کہ اس ضرورت سے فراغت حاصل کرکے بہت جلد پھر حاضر ہون مجھے افسوس ہے کہ میرے پڑھنے کا بڑا نقصان ہوگا

سب دفعہ کے لڑکے آگے بڑھجاوینگے اور مین پیچھے رہجاونگا مگر کیا کرون لاچار ہون یہ بھی ضروری کام ہی خیر جناب کی شفقت سے محنت کرکے جلد برابر ہوجاؤنگا۔

سہ شنبہ ۸ - جولائی سنہ ۱۸۶۹ عیسوی - عریضۂ ادب رام ناتھ طالب العلم دفعہ ۴ مدرسۂ بجنور

دوسرا خط ماکے نام

جناب والدہ صاحبہ معظمہ مکرمہ دام مجدہا   آداب کے بعد مطلب عرض کرتا ہون کہ خط آپکا پہونچا سرفراز ہوا حسب فرمانے آپکے مین بہن کے گھر گیا تھا اور بھائی صاحب سے مین نے عرض کیا کہ والدہ صاحبہ نے ہمشیرہ صاحبہ کو بلایا ہی اور بہت بہت آپکو دعا دی ہی - فرمایا کہ ابھی مجھے بڑی تکلیف ہوگی سردی کا موسم آنے دو مین دورے پر صاحب کے ہمراہ جاؤنگا اسوقت تمھین اختیار ہی لیجانا -

پیشتر مین نے عرض کیا تھا کہ کپڑے میرے بہت پرانے ہوگئے ہین دو تین جوڑے بھجوا دیجیے مگر ابھی تک کوئی کپڑا میرے پاس نہین پہونچا مجھے بہت تکلیف ہوتی ہی اگر دس بارہ روز اور دیر ہوئی تو باہر آنا جانا مشکل ہوگا - اور بڑی پریشانی ہوگی

تیسرا خط داداکے نام

جناب قبلہ و کعبہ داداصاحب دام ظلکم   تسلیمات کے بعد ملتمس ہون کہ کل موضع رامپور سے آدمی آیا اوسکی زبانی معلوم ہوا کہ وہان دو روز برابر پانی برسا دریا بھی خوب بڑھا ہی - اور فضل الٰہی سے غلہ بھی سستا ہونے لگا ہی - لوگ ابتک بہت پریشان تھے کہ کیا ہوگا اللہ نے اپنا فضل کیا - اب بیٹون کے دینے مین دیر نچاہیے اگر ارشاد ہو تو کل جاکر سب تقسیم کردون - بٹے چھپے

ہوتے میرے پاس موجود ہین اور وہی لوگ لینے والے ہین جنھون نے پارسال لکھا تھا۔ کمترین سورج بلی

چوتھا خط نانا کے نام

قبلہ برحق وکعبہ مطلق جناب نانا صاحب مدظلکم آداب تسلیمات وآرزوے حصول ملازمت کے بعد عرض پرداز ہون جناب فرما گئے تھے کہ دوسری دفعہ کی کتابین مین آٹھ دنل روز مین بھجوا دونگا اسکو عرصہ مہینہ بھر کا ہوا اور ابھی تک مجھے کتابین عنایت نہین ہوئین مولوی صاحب روز تاکید فرماتے ہین جن لڑکونکے پاس کتابین تھین اونکو اونھون نے چڑھا دیا مین ابھی تیسری دفعہ نہین پڑاہون آپ کے پاس کتابین موجود ہین اور یہان خریدنے سے بجز نقصان کے کچھ فائدہ نہین۔ اب یاد فرما کے جلد بھجوا دیجیگا۔ ورنہ مین دفعہ مین کسی لائق نہ ہونگا والدہ صاحبہ کی طرف سے آداب قبول ہو۔ عبودیت کیش عبداللہ

پانچوان خط نانی کے نام

نانی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت آداب تسلیمات عرض کر کے گذارش کرتا ہون مین یہان بہت اچھی طرح آرام سے ہون اور آپ کی خیر وعافیت شب وروز چاہتا ہون۔ نوازش نامہ پہونچا حسب الطلب آپ کے دنل روپیہ کی سرکاری ہنڈوی بھیجتا ہون بھائی نرائن داس کے نام ہی ہنڈوی کی پشت پر رسیدی دستخط کرا کے سرکاری خزانہ مین بھجوا دینا وہان سے فوراً روپیہ ملجاویگا کچھ خرچ کسیطرح کا نہین دینا ہی۔ اگر وہان پوچھین کہ کسنے ہنڈوی بھیجی تو میرا نام لیوین اور اگر پوچھین کہ کسکے نام ہی تو اپنا نام بتاوین۔ تین مہینے بعد دوسری ہنڈوی

سو روپیہ کی روانہ کرونگا آپ خاطر جمع رکھین مجھے اوسیطرف خیال ہی۔

احقر العباد رام پرساد

چھٹا خط چچا کے نام

جناب چچا صاحب قبلہ دو جہان سلامت   بندگی و تسلیمات کے بعد عرض یہ ہی کہ جب سے آپ بلرام پور تشریف لیگئے ہین تب سے کوئی خط آپ کا نہین پہونچا اور نکسی کے زبانی کچھ معلوم ہوا۔ جناب قبلہ گاہی صاحب اور والدہ صاحبہ سب متردد ہین جلد اپنی خیر و عافیت سے اونکو مسرور کیجیے۔ آپ فرما گئے تھے کہ مین وہان پہونچکر فوراً آدمی مع اسباب روانہ کرونگا۔ اوسکا بھی کچھ حال نہ معلوم ہوا۔ راجہ صاحب سے آپ سے ملاقات ہوئی یا نہین۔ اگر ہوئی تو کسطرح آپ سے پیش آئے۔ یقین ہی کہ یہان کوئی نہ کوئی صورت روزگار کی آپ کے واسطے جلد نکل آوے اب اودھ مین بھی دو ایک ہندوستانی سرکارین ہین اور اونھین ہم لوگون کا بہت پاس ہی۔

لالہ رام داس کتب فروش مجھے ملے تھے روپیہ کا تقاضا کرتے تھے مجھے صحیح معلوم نہین کہ کسقدر اونکا آپ کے ذمہ ہی ورنہ مین ادا کردیتا جو آپ تحریر فرماوین اونھین دیدیا جاوے۔ کمترین صاجدین۔

ساتوان خط ماموں کے نام

ماموں صاحب قبلہ سلامت   آداب تسلیمات کے پیچھے عرض یہ ہی۔ ہمشیرہ عزیزہ کی شادی کے بارہ مین جو آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ لالہ سورج مل کے یہان نسبت قرار پائی ہی اوس سے کمال خوشی ہوئی والدہ صاحبہ نے بھی

بہت پسند کیا۔ لڑکا بہت اچھا پڑھا لکھا محنتی کماؤ ہی۔ خدا اوسکو سلامت رکھے۔
آپ نے جو لالہ موصوف کی باتین تحریر کین اون سے مجھے کمال تعجب ہوا کہ
وعدہ و اقرار وہ آپ سے کس بات کا لیتے ہین کیا ہم اونکے لڑکے کو مول لیتے ہین
کہ اونکو اسقدر روپیہ دیوین۔ ہمین جو مقدور ہوگا اپنی لڑکی کو دیوینگے یہ شرافت
کی بات نہین ہی۔ اسکو وہ غنیمت نہین جانتے کہ اونکا گھر آباد ہو جاویگا۔ شادی بیاہ
کیا ہوا خرید و فروخت ہوئی۔ افسوس ہی کہ ابھی یہ رسمین یہان سے دور نہین ہوئی ہین

آٹھوان خط پھوپھی کے نام

خالہ صاحبہ مکرمہ مشفقہ سلامت۔ اداب کورنش کے بعد عرض کرتا ہون کہ
آپ کا نوازشنامہ بسبیل ڈاک پہونچا حال معلوم ہوا۔ آپنے جو تحریر فرمایا کہ میرے
دیکھنے کو کمال درجہ آپ کا جی چاہتا ہی درحقیقت مجھے بھی نہایت آرزو قدمبوسی
کی ہی کیونکہ اب پانچ برس گذرتے ہین کہ جب سے مین آپ سے جدا ہون۔ مگر
کیا کرون کہ نہ کوئی ایسی تعطیل ہوتی ہی کہ اوسمین حاضر ہون اور نہ رخصت ملتی ہی
اب مین نے سیتاپور کی تبدیلی کی درخواست کی ہی امید کہ منظور ہو جاوے اوسوقت
مین ضرور ضرور خدمت مین مشرف ہو کر جاؤنگا۔
والدہ صاحبہ ابھی فرخ آباد سے واپس نہین آئین کل خط آیا تھا اوسمین لکھا تھا
کہ ابھی پندرہ روز وہان اور مقام ہی اُسکے بعد وہانسے سب لوگ چلینگے چاہیے کہ
۲۰ روز مین آجاوین فقط

نوان خط بڑے بھائی کو

بھائی صاحب مشفق و مکرم بندہ سلامت۔ کل تار برقی پہ خبر دحشت اثر برخوردار

طالب کی سنکر عجیب سکتہ کا حال ہوا کچھ عرض نہین کر سکتا کہ کسقدر جانکاہ صدمہ پیش
آیا کہان آپ اوسکی شادی کی فکر مین تھے اور کہان اوسنے اسقدر جلد سبکو چھوڑ کر
عالم جاودانی کی راہ لی اس رنج والم کی کیا تشریح ہو طاقت رونے کی بھی نرہی
افسوس ہزار افسوس ہی کہ ایسا سعادتمند لکھا پڑھا لڑکا چل بسے اب ہمارے افسوس
اور رونے سے کیا ہو سکتا ہی سواے صبر کے کوئی چارہ نہین آپ اگر صبر نفرماوینگے
اور سبکو تسکین نہ دینگے تو یہ سب عورتین اور زیادہ ماتم کر کرکے اپنے تئین ہلاک
کرینگی - اور کچھ فائدہ نہ ہوگا خدا اوس بیچارے کی مغفرت کرے اور ہم سبکو صبر دیوے فقط

دسوان خط بڑی سالی کو

بہن صاحبہ مشفقہ سلامت - آپکا خط ایک عرصہ دراز کے بعد پہونچا خیریت دریافت
ہونے سے ہمکو اطمینان ہوا آپ سے جب پوچھو کہ آپ خط کیون نہین بھیجتی ہین تو آپ
یہی جواب دیتی ہین کہ کوئی لکھنے والا نہ تھا خوب بہانہ آپ نے نکالا ہی - اور اگر درحقیقت
یہی بات ہی تو یہ بھی کسکا قصور ہی مین نے تو آپ سے کئی مرتبہ عرض کیا تھا کہ صرف
دو کتابین ناگری کی اگر آپ محنت کرکے ایک دو مہینے مین پڑھ لیوینگی تو اپنے
خط وکتابت مین کسیکی محتاج نرہینگی - لیکن آپ کیون مانینگی - میری چھوٹی ہمشیرہ نے
دیکھتے ہی دیکھتے ناگری لکھنا پڑھنا سیکھ لیا اب سب گھر کا حساب وکتاب وہی لکھتی ہی
اور والدہ صاحبہ کی طرف سے سب کو خط لکھا کرتی ہی اور گھر مین بڑا کام اوس سے
نکلتا ہی انشاء اللہ جب بڑی ہوگی اپنی اولاد کو شروع سے اچھی باتین سکھاویگی
اور جو بات کریگی وہ درست اور عقلمندی کے ساتھ کریگی - اب بھی کچھ نہین گیا ہی
اگر آپ مستعد ہون تو آپ کو ایک ہی مہینے مین بقدر ضرورت آجاوے -

گیارھوان خط آقا کے نام

راجہ صاحب عالی خاندان خداوند نعمت دام اقبالکم - آداب و کورنشات کے بعد عرض پرداز ہون کہ ان دنون حقیر کے گھر مین خرچ کی طرف سے بہت تکلیف ہی اور اسپر لڑکے کی شادی ہونیوالی ہی اور سوائے حضور کے کوئی مربی اور پرورش کنندہ ہمارا نہین کہ اوسکو تکلیف دون اور اگر شادی نہوتی تو اسقدر ضرورت بھی نہ تھی لیکن یہ عزت کا کام ہی اور اگر اچھی طرح نکرین تو حضور کے نمکخوار کہلاتے ہین مین نے عزیز متھرا پرشاد سے کئی مرتبہ کہا کہ حضور سے تم خرچ مانگو حضور ضرور پرورش فرماوینگے مگر اوسکو حجاب آتا ہی کیونکہ ہمیشہ سے حضور ہی کے پرورش یافتہ تھے اور اب تھوڑے سے کے لیے حضور کو تکلیف دیوین مگر ناچار جب کسیطرح سے تدبیر نہوسکی اوسوقت مین مین سے بلا اوسکی اطلاع کے یہ عرضی حضور مین ارسال کی کہ اگر ایسے وقت مین سرکار سے گذشتہ حساب پاک ہو جاوے تو کمال خاوندی اور پرورش ہوگی -

بارھوان خط تحصیلدار یا کسی عہدہ دار سرکاری کے نام

تحصیلدار صاحب مخدوم و مکرم بندہ سلامت - پس از تسلیم عرض یہ ہی کہ نامہ نامی بطلب اس نیاز مند کے پہونچا چونکہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی کچہری مین بندے کا مقدمہ پیش ہی اور اوسمین مین اصالتاً روبکاری کرتا ہون اسواسطے جناب مین کل کسیطرح حاضر نہین ہوسکتا پرسون تک انشاءاللہ تعالی ضرور آؤنگا اگر کوئی نہایت ضرورت ہو تو ارقام فرمائیے فوراً اوسکی تعمیل آپ کے خاطر خواہ ہوگی حاضر ہونے مین مجھے کچھ عذر نہ تھا مگر روبکاری سے مجبور ہون - پیشتر جو آپ نے دار الشفا کے چندے کے بارے مین تحریر فرمایا تھا یہ میری عین خوشی ہی جو آپ تجویز فرما دین مین دستخط

کردون دس۱۰ روپیہ ماہواری تک مجھے گران نہین ہی۔ ثواب کسقدر عظیم ہو ایسے ایسے دس۱۰ روپیہ بہت سے کامون مین صرف ہوا کرتے ہین۔

فصل تیسری چھوٹون کے نام القاب

چھوٹون کے القاب یہ ہین

بیٹے اور پوتے کو۔ برخوردار نورچشم راحت جان طول عمرہ

داماد بھتیجے اور بھانجے کو۔ فرزند دلبند جگر پیوند زاد عمرہ

چھوٹے بھائی کو۔ برادر بجان برابر سلمہ

بیٹی کو۔ قرۃ باصرہ من سلمہا

چھوٹی بہن کو۔ ہمشیرہ عزیزہ زاد عصمتہا۔

پوتی نواسی بھتیجی اور بھانجی کو۔ نورچشم لخت جگر من سلامت

نوکر کو۔ معتمد الخدمت فلان شخص خوش رہو۔

پہلا خط لڑکے کے نام

برخوردار نورچشم راحت جان طال عمرہ۔ پس از دعاے عمر و ترقی درجات کے واضح ہو۔ عرصے سے تمھارا خط نہین آیا معلوم نہین کہ تم کیا کرتے ہو کچھ پڑھتے لکھتے ہو یا نوکری کرتے ہو۔ ہمنے تمکو وہان اسواسطے بھیجا ہو کہ جلدی سے کچھ تحصیل علم کرکے اپنے وطن آکر گھر کی زمینداری وغیرہ کو دیکھو مگر معلوم نہین کہ تم کیا سمجھے بیٹھے ہو پانچ برس تمھین وہان ہوگئے اور ابتک معلوم نہوا کہ تمنے کیا کیا۔ ہمارا تو قول یہہ کہ لکھنا پڑھنا اسواسطے نہین ہی کہ تم اپنا آبائی کام لوگون کے ہاتھ چھوڑو اور آپ دس۱۰ روپیہ کی چاکری مین تمام ملک کی خاک چھانو اگر اسی زمینداری مین کوئی صورت

روئی وغیرہ کے کاشت کی نکالی جاوے تو کسقدر فائدہ کثیر ہی کاریگران انگریزی کو بحد روئی درکار ہی اورجسقدر اونھین ہندوستان سے ملی وہ کم ہی۔ برابر وہ لوگ یہان کے حکام سے درخواست کرتے ہین کہ کوئی ایسی سبیل نکالین کہ یہان سے روئی زیادہ ملا کرے۔

دوسرا خط داماد کے نام

فرزند دلبند جگرپیوند سلامت۔ دعاے ترقی عمر و درجات کے بعد معلوم ہو کہ تمھارا خط عرصۂ دراز سے نہین آیا کچھ حال اوسطرف کا نہین معلوم ہوتا شب و روز طبیعت اوسیطرف لگی رہتی ہی کبھی کبھی خط تو بھیجا کرو۔ خط سے نصف ملاقات ہوتی ہی کیسا آدمی فکر اور تردد مین ہو مگر جیسے ہی کسی دوست یا عزیز کا خط آتا ہی سب فکر دفع ہو جاتی ہی اور طبیعت بحال۔ پیشتر تمنے لکھا تھا کہ مین اول دفعہ تحصیلی کی کتابین سب پڑھ چکا ہون اور ارادہ ہی کہ نارمل اسکول مین بھرتی ہو جاؤن عزیز میرے اگر ہماری صلاح لو تو تمھارے لیے یہ بہتر ہوگا کہ تم آگرے کے مدرسۂ طبی مین بھرتی ہو جاؤ دو برس تک وہان ڈاکٹری حاصل کرنی ہوگی اور تب تک چھ روپیہ ماہواری بھی ملینگے سواے اسکے تمھاری بڑی سالی بھی وہان ہی سبطرح کی آسائش تمکو ہوگی یہانکی نوکری بہت عمدہ ہی۔ طبابت کا پیشہ بڑی عزت کا ہوتا ہی سرکار سے علحدہ تنخواہ ملتی ہی اور جس مریض کو دیکھنے جاؤ اوس سے فیس علحدہ لینے کا اختیار ہی۔ صرف تین برس کی محنت ہی اور تمھین بہت جلد حاصل ہو جاویگا۔

تیسرا خط بیٹی کو

قرۂ باصرہ بی بی فلان سلامت۔ تم جیتی رہو اور اچھے گھر جاؤ خط تمھارا پہونچا

بڑی خوشی ہوئی خاصکر اس سے زیادہ مسرت ہوئی کہ وہ تمھارا لکھا ہوا تھا اپنی والدہ سے تم سب یہاں کی خیر و عافیت کہدینا مین کہہ آیا تھا کہ اپنی رسید کانپور سے بھیجونگا لیکن میرا اتفاق وہاں ٹھہرنے کا نہین ہوا اسواسطے خط بھیجنے سے معذور رہا اب یہان بنارس مین ایک ہفتہ مقیم رہونگا تمھین جو خط بھیجنا ہو راجہی مل کی کوٹھی پرسنے چوک کے پتہ سے بھیجنا ہفتہ کے بعد مین کلکتہ جاؤنگا جو اسباب مین اپنے ساتھ لایا تھا اوسمین سے کوئی ایک تہائی بک چکا ہے اور اچھا فائدہ ہوا ہے باقی چاہیے کہ یہی کل تک فروخت ہوجاوے - مہاجن اگر روپیہ کا تقاضا کرتا ہو تو تم پانچسو والا نوٹ کسیکے پاس رہن رکھوا دینا اور اوسے بیباق کردینا ورنہ پندرہ بیس روز مین مین خود خرچ روانہ کرونگا - تم اپنے پڑھنے لکھنے اور سینے پرونے وغیرہ سے غافل نرہنا علم و ہنر بڑی چیز ہے تھوڑا بہت حساب بھی سیکھو تو میری بڑی خوشی ہو -

چوتھا خط نواسی کے نام

نور چشم لخت جگر متی پاروتی کو دعا پہونچے - بہت دنون سے تمھارا خط نہین آیا کل ایک شخص کی زبانی سنا کہ تم بیمار ہو اس خبر کے سننے سے مجھے زیادہ بیقراری ہوئی تمھین مناسب ہے کہ جلد اپنے مزاج کا سب حال لکھ بھیجو معلوم نہین کہ علاج کسکا کرتی ہو خیر جسکا علاج ہو مگر پرہیز سے خبردار رہنا کھٹے میٹھے کا بچاؤ کرنا اپنے مقدور بھر بھوک سے زیادہ ہرگز نکھانا اگر تمھارے معالج کی راے ہو تو تبدیل آب و ہوا کر دو اس سے بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے ہردوئی کی آب و ہوا بہت عمدہ صحت بخش ہے اور وہاں تمھاری خالہ بھی رہتی ہین اگر لوگون کی مرضی ہو تو تم وہاں چلی جاؤ کیا تعجب اسی مین اچھی ہو جاؤ اور جبتک تمھاری طبیعت درست نہو تبتک ... [illegible]

ایک خط مجھے بھیجتی رہو فقط

پانچوان خط نوکر کے نام

معتمد الخدمت رام دین کہار کو معلوم ہو کہ اس مہینے کی ۲۴ تاریخ کو سہ پہر تک ہم سب واپس پہونچین گے تم دو دن پیشتر سب مکان صاف ستھرا کر رکھنا۔ کوٹھری کی کنجی لالہ ٹھاکر پرساد ناظر عدالت کے پاس مین نے رکھوا دی ہی تم اونکے پاس جاکر یہ خط دکھا کرے لینا اور کوٹھری سے سب اسباب نکالکر اپنے اپنے موقع پر لگا دینا تا کہ مکان سرا سے سانہ معلوم ہو اور ہم مسافر سے۔ رام داس برہمن کو ایک روز پیشتر سے اطلاع دینا کہ سب کے واسطے کھانے کو طیار کر رکھے سب بھیتر باہر کے پچاس آدمی ہونگے۔

خط مین ایک فرد دعوت برادری ملفوف ہی وہ لالتا نائی کو دیدینا اور سمجھا دینا کہ ۲۶ تاریخ کا نیوتہ سب جگہہ کہہ آوے اور سب سے ہاتھ جوڑ آوے کہ ضرور ضرور آوین۔ پہونچتے ہی دو تین سواریان رخصت ہونگی اسلیے بارہ کہارون کا بندوبست کر رکھنا گھوڑون کے لیے گھاس اور ہاتھیون کے لیے چارہ وغیرہ سب فراہم کر رکھنا کہ وقت پر دقت نہو فقط

رام سہاے

چوتھی فصل چھوٹون اور بڑون کے سوال وجواب

۱ قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم ــ پس از تمناے قدمبوسی کے عرض یہ ہی کہ عرصہ سے کوئی نوازشنامہ جناب کا نہین آیا تشریف لیجاتے وقت آپ نے فرمایا تھا کہ مین ہر ہفتے مین ایک خط تیرے نام روانہ کیا کرونگا ــ مگر معلوم نہین کہ کون سبب مانع ہوا کہ ابھی تک کوئی سرفرازنامہ عنایت نہین ہوا۔ امیدوار ہون

کہ اگر کوئی قصور کمترین کی طرف سے ظہور مین آیا ہو تو اوسے معاف فرمائیے گا۔ حسب ایما آپ کے فدوی نے یکم اپریل سے کچھ فارسی بھی شروع کی ہی یعنے بالفعل گلستان پڑھتا ہون یقین ہی کہ اگر اسیطرح ایک سال پڑھتا رہا تو اردو میری بہت درست فصاحت کے ساتھ ہو جاویگی۔ اپنی طرف سے خوب محنت اور مشقت کرتا ہون آگے جو کچھ نتیجہ اوسکا حاصل ہو وہ بات ہی زیادہ آداب

فدوی رامدین

جواب

برخوردار نورچشم لالہ رامدین طولعمرہٗ۔ دعاے ترقی عمر و درجات کے بعد واضح ہو کہ فضل الٰہی سے مین یہان بخیر و عافیت ہون تمھاری تندرستی رات و دن اللہ تعالیٰ سے چاہتا ہون۔ خط تمھارا پہونچا بڑی خوشی حاصل ہوئی تمنے جو شکایت میرے خط نہ پہونچنے کی لکھی تھی سو درست اور صحیح ہی حقیقت مین جیسا تم لکھتے ہو مین نے وعدہ کیا تھا کہ ہر ہفتہ عشرہ مین میرا ایک خط پہونچا کریگا مگر کیا لکھون اس عرصہ مین چونکہ حکام کے ساتھ برابر دورہ مین رہنا ہوا اسوجہ سے خط بھیجنے مین تامل ہوا باقی سبطرح خیریت ہی خاطر جمع رکھو حسب ہدایت ہماری تمھارے فارسی شروع کرنے کا حال معلوم ہوا تمنے بہت خوب کیا گلستان کے پڑھنے سے علاوہ درستی زبان کے بہت سے فائدے ہین اوسکی حکایات اکثر ایسی عمدہ نصیحت کی ہین کہ اگر اونپر عمل کیا جاوے تو پوری انسانیت حاصل ہو۔ اگر تم محنت کرتے ہو تو ضرور انشاء اللہ اوسکا میوہ پاؤگے۔ علم بے محنت کسیکو نہین حاصل ہوتا ہی فقط زیادہ دعا

۲- والدہ صاحبہ محترمہ مکرمہ زاد مجدہا بندگی و آداب کے بعد التماس یہ ہو کہ آپ سے رخصت ہوکر روزگار کی تلاش مین بنارس پہونچا ایک ہفتہ کے بعد کرشن دت وگیادت مہاجنون کی دوکان مین عہ ماہواری پہ بعہدہ کارندگی نوکر ہوا- ابھی صرف ایک مہینے کی تنخواہ ملی ہو اوسمین مہ صرف ہوچکے ہین باقی مے گھر کے واسطے جمع ہین خدا چاہیگا دو تین مہینے مین [illegible] تک کی ہنڈوی روانہ کرونگا- اس شہر مین ریشمی کپڑے اچھے اور سستے بکتے ہین میرا ارادہ ہو کہ ضرورت کے موافق جو آپ ارشاد فرماوین وہ خرید کرکے بھجوادون سواے اسکے ایک میرے دوست یہان ہوگئے ہین اور وہ ریشمی کپڑون کی دوکان کرتے ہین وہ مجھکو قرض بھی دیدینگے اور قیمت مین بھی رعایت کرینگے آپکی اجازت کا منتظر ہون زیادہ کیا تصدیعہ دون-

جواب

میری آنکھون کے نور اور جگر کے ٹکڑے رامدین کو میرا بہت بہت پیار اور دعا پہونچے- بیٹا خط تمھارا عین انتظار مین آیا آنکھون کو روشنی اور دل کو ٹھنڈک ہوئی تم صحیح وسلامت رہو تمھاری نوکری سنکر نہایت خوشی اور اطمینان حاصل ہوا تمنے جو لکھا کہ تین چار مہینے مین [illegible] کی ہنڈوی بھیجونگا سو عزیز میرے تم جیتے رہوگے تو بہت ہنڈیان بھیجوگے اور مین خرچ کرونگی- تمسے مجھے سب امیدین ہین- تمھاری سعادتمندی ہو کہ تمھین اپنے گھر کا اسقدر خیال ہو یہی بڑا کیا کم غنیمت سمجھتی ہون کہ ایک تم اور دوسرے تم نوکری پر لگے اور اپنے چار پیسے کماؤ- میری طرف سے تم بے فکر رہو مین یہان اپنے شہر مین ہون جو کچھ خرچ کی ضرورت

ہوگی سب تدبیر ہوجائیگی تم وہان بیگانے شہر مین کسیطرح سے تکلیف نہ اوٹھانا روپیے
ہر وقت اپنے پاس رکھنا۔ کپڑے کے بارے مین تمنے جو لکھا تھا سو عزیز میرے
صورت اوسکی یہ ہو کہ اگر ضرورت پوچھو تو کس چیز کی ضرورت نہین ہو مگر ہاتھ مین
بھی تو کچھ ہونا چاہیے۔ کوئی مفت نہین دیویگا۔ اگر کپڑے والا تمھارا دوست ہو
اور تم اوس سے امید فائدے کی رکھتے ہو تو تم بھی تو اوسکے دوست ہو اور اوسے بھی
تو تمسے اپنی تمتع کی خواہش ہو اگر قرض دیویگا تو اور اپنا فائدہ رکھکر دیویگا یہ تمھاری
غلطی ہو کہ وہ تمکو ارزان دیویگا۔ خیر ابھی توقف کرو۔ پھر آگے پیچھے دیکھ لیا جاویگا
زیادہ دعا کے سوا کیا لکھون فقط

۳۔ داداصاحب قبلۂ دو جہان مدظلہ۔ آداب و تسلیمات کے بعد گذارش ہی
کہ صحیفۂ گرامی ۴ ۲۔ تاریخ کا لکھا ہوا کل سہ پہر کو ڈاک مین میرے پاس پہونچا حالات
مندرجہ سے مطلع ہوا۔ جناب نے جو دربارۂ شادی ہمشیرہ عزیزہ کے تحریر فرمایا ہی
کہ اوسکے ذہن سے بھی جلد ادا ہونا بہت ضرور ہی اور یہ کہ آپکا ارادہ ہی کہ قرض و دام
لیکر یہا نکن ہو تک اوسے کسی نہ کسیطرح اپنی اور بزرگون کی عزت کے موافق اپنے
ٹھکانے لگا دون درحقیقت جو آپ کی راے ہوگی وہ عین مصلحت اور مناسب ہی
اور کمترین کو اوسمین جگہہ اعتراض کی کیا مگر چونکہ آپ اوسمین صرف مجھے اطلاع ہی
نہین دیتے بلکہ کمترین کی راے بھی طلب کرتے ہین لہذا بکمال تابعداری و مجبوری
کے عرض کرتا ہون کہ میری راے ناقص مین ہمشیرۂ مذکورہ ابھی بہت خردسال ہی
یعنے شاید صرف پانچ برس کی ہوگی اسقدر جلدی اوسکی شادی کرنا بالکل مصلحت
نہین بہت اندیشے اور خطرے ابھی ہین کیا فائدہ جو اسپر زور دیا جاے بجز اسکے سوا

اسکے بالفعل چندان فراغ بھی حاصل نہین ہو کہ غیر اور کام نکیا یہی صحیح - پھر قرض لیکر سیکڑون روپیہ سود مین دیکر ایسے بے ضرور کام کیجیے تو کوئی عقل کا کام نہین ہوگا - اسوقت پانچ چھ ہزار روپیہ لیکر ٹھاکرون کیطرح گھر پھوک تماشا دیکھا گیا تو انجام اسکا کیا ہوگا اور کہان سے آویگا اور کسطرح نجات ہوگی - آئندہ جو ارشاد ہوگا اوسمین عذر نہوگا -

جواب

نور چشم سعادت مند سلامت رہو - تمہارا مسرت نامہ پہونچا تمہاری تحریر دانشمندانہ سے کمال خوشی اور تقویت ہوئی مجھے تمہاری صلاح بغیر رتی بھر کام کرنا منظور نہین خدا نے تمکو سب طرح کی عقل عطا کی ہو اور تمہاری ہر بات بڑی عقل اور شعور کی ہوتی ہو تمہارے خط کے آنے پر مین نے بھی جو غور کیا تو تمہاری راے بہت صالح پائی حقیقت مین پانچ چھ برس کی لڑکی کی شادی کرنی ایک حرکت فضول ہو اور سراسر خطرناک - سواے اسکے دھرم شاستر مین بھی گیارہ برس تک کی مہلت ہو کسیطرح کوئی جلدی نہین شاید تب تک خدا کی نیک نظر تمپر ہو جاوے اور تم کسی اونچی نوکری پر مامور ہو جاؤ اور اوسکی قسمت سے اچھی طرح اوسکی شادی کرنے کی طاقت ہو جاوے اسوقت قرض دام لیکر شادی کرنا اپنے اوپر ایک عذاب خریدنا ہو اب مین ہرگز اسکا خیال نکرونگا -

۸ - جناب ماموں صاحب قبلہ و کعبہ دام مجدکم - کورنش فدویانہ بجالا کر عرض پرداز خدمت عالی ہون کہ عرصہ ایک مہینے سے طبیعت والدہ صاحبہ مخدومہ کی عارضہ بخار مین علیل ہو شروع مین ٹھنڈائی وغیرہ کا استعمال ہوا

مگر اوس سے کچھ فائدہ نہوا اب جناب ڈاکٹر صاحب کی تشخیص سے انگریزی کونین صبح و شام دیجاتی ہی فضل الٰہی سے کسیقدر افاقہ معلوم ہوتا ہی امید کہ جلد شفاے کامل حاصل ہو جناب اطمینان خاطر رکھین والدہ صاحبہ موصوفہ اکثر آپ کو یاد فرماتی ہین آج کے روز فدوی سے فرمایا تھا کہ کوئی سواری آپ کی خدمت مین روانہ کر چنانچہ حسب الحکم اونکے جناب عموی صاحب کا یابو خدابخش سائیس کے ساتھ روانہ کرکے امیدوار ہون کہ ضرور تشریف لائیےگا اور برادر عزیز نصیر الدین کو بھی ضرور ہمراہ لائیےگا تاکہ جناب کی قدمبوسی اور اونکی دیدار دونون حاصل ہون زیادہ بندگی —

جواب

فرزند ارجمند سید اصغر علی کو اوسکے ماموں کا پیار اور دعا پہونچے تمھارا خط آیا تمھاری والدہ کا حال سنکر نہایت دل کو تردد ہوا مجھے تعجب ہوتا ہی کہ نہ تمنے اور نہ تمھارے والد نے آجتک ہم کو بیماری کی اطلاع دی اور اب تحریر کرتے ہو کہ عرصہ ایک مہینے سے مبتلاء بیماری ہین واہ رے صاحبو آپکی دانشمندی — خیر شکر ہی کہ اب پہلے سے کچھ صورت افاقے کی معلوم ہوئی خدا چاہیگا تو جلد مرض دفع ہو جاویگا یہ دوا اس بیمار کے واسطے اکسیر ہی — تمنے جو دربارہ میرے آنے کے لکھا تھا اے عزیز میرے مجھے تمھارے لکھنے کی کچھ حاجت نتھی مین خود تمھارے خط کے پہونچتے ہی وہان موجود ہوتا مگر کیا کہون کل خبر ہی کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کوٹھی تک ملاحظہ فرمانے آوینگے اور کیا تعجب ہسپتال مین بھی حسب معمول تشریف لاوین اسواسطے کل تک معذور ہون مگر پرسون

مجھے ضرور اپنے یہان سمجھنا اور عزیز نصیر الدین کو بابو پر سوار کرکے روانہ کرتا ہون گو اس غیر حاضری مین اوسکا بڑا ہرج مدرسہ مین ہوگا اور لڑکے آگے ہو جاوینگے مگر ناچار حسب الطلب تمھارے روانہ کرتا ہون دو ایک روز مین اوسے جلد واپس کرنا نہین تو مدرس صاحب مجھسے شاکی ہونگے اور اوسکا نقصان الگ ہوگا۔

۵- چچا صاحب قبلہ برحق وکعبہ مطلق زاد اشفاقہ - تسلیمات اور کورنش کے بعد عارض مدعا ہون الحمدللہ کہ یہان سب طرح پر خیر و عافیت ہے آپکے مزاج عالی کی صحت وسلامتی کی دعا شب و روز درگاہ الٰہی سے مانگتا ہون- نوازشنامہ جناب پہونچا مضمون کیا شنکر سونار کی بیکاری اور زیر باری کا حال سنکر دل کو رنج ہوا نوکری کا دروازہ کمبخت اندنون ایسا بند ہوگیا ہے کہ جدھر دیکھو اودھر بے روزگاری ہے کہین نام روزگار کا نہین اوسپر خرابی یہ ہے کہ روز بروز سب قسم کے لوگ پڑھ لکھکر تیار ہوتے جاتے ہین اور سب کی خواہش یہی رہتی ہے کہ کہین محرری وغیرہ کی نوکری کیجیے یہ کسیکو حوصلہ نہین ہوتا کہ کوئی کارخانہ کیجیے یا کچھ مال لیکر اوسے بمقام مناسب فروخت کیجیے یا اپنے کاروبار کو اپنی عقل اور اپنے معلومات سے چمکایئے اور ہزار ہا ذریعے معاش کے ہین اون مین سے کسیکو آزمایئے نہین جسکو دیکھیے نوکری کا متلاشی ہے۔ صاحبان انگریز کو دیکھیے کہ کیسے خاندانی اور امیر کبیر ہون مگر جس کام مین فائدہ دیکھینگے اوسیکو اختیار کرلیتے ہین اندنون حسب اتفاق میری کچہری مین بھی کوئی جگہ خالی نہین کہ اوسپر اونھین بلواؤن ایک میرے عنایت فرما صاحب عالیشان ضلع

گونڈے مین مہتمم بندوبست ہوئے ہین اگر آپ فرما دین تو مین اونکی خدمت مین
اوسکی نسبت عریضہ بھیجون کیا تعجب کہ براہ عنایت و مہربانی کے صاحب ممدوح
کوئی سبیل اوسکے روزگار کی فرما دیوین جیسا آپ تحریر فرماوینگے ویسا عمل مین
لایا جاویگا فقط

جواب

برخوردار سعادت اطوار اقبال نشان زاد درجاتہ - دعاے ترقی مدارج
کے بعد مطالعہ ہو کہ تمھارا خط بجواب رقیمہ دعا کے پہونچا خدا تمکو روز بروز ترقی درجات
دیوے اور عمر دراز کرے حقیقت مین عجب زمانہ آیا ہی کہ جدھر دیکھو روزگار کی
شکایت ہی اور مین نے تمکو اوسوقت مین تکلیف دی کہ جب مین اوسکے لیے
ڈھونڈتے ڈھونڈتے پریشان ہوگیا اور کوئی صورت نہ نکلی ہمسایہ کا حق بہت
ہوتا ہی جیسے نہ کہے تو کس سے جا کر ملتجی ہو اوسے گونڈے جانے مین ہرگز
کسیطرح کچھ عذر نہوگا آپ بے تامل صاحب محتشم الیہ کی خدمت مین تحریر کرین
جسوقت وہ طلب فرماوینگے فوراً روانہ ہو جاویگا گھڑی بھر کی دیر نہوگی تم اب
اوسکا وہ حال نجانو کہ جو دس برس او دھر تھا البتہ اوسطرف اوسے استعداد حاصل
نہ تھی باپ ماں کا مال مفت ہاتھ آیا تھا اور یہی وجہ ہوئی کہ کتنے دو تین بار سمین
تحریک بھی کی مگر اوسکی لاپرواہی سے کوئی امر ظہور مین نہین آیا خیر اب بھی کچھ
ہرج نہین شاید یہ بڑھاپا اوسکا تمھاری وجہ سے بسر ہو خیر خدا تمکو سلامت رکھے

ع حکیم صاحب مسیحاے زمان زاد اللہ برکاتہ - آداب تسلیمات کے پیچھے
ناچار اپنی غرض عرض کرتا ہون بندے کو عرصہ دو مہینے سے اکثر شکایت

باضمہ کی رہتی ہو یعنے جو کھاتا ہون ہضم نہین ہوتا گو سابق سے غذا اب کم کردی ہو
مگر وہ بھی نہین پچتی - سوا اسکے کبھی کبھی دردسر بھی رہتا ہو بیشتر بھی ہوتا تھا مگر جناب
حکیم محمد سعید خان صاحب کے نسخے سے شفا پائی تھی اب بین ۲ روز سے پھر مبتلا
ہون میری نوکری کا حال آپکو بخوبی روشن ہو کہ کس قسم کی ہو ایک روز اسمین
قرار سے ایک جگہ مقام نہین رہتا آج یہان اور کل وہان - اوسپر سواے گھوڑیکے
کسی اور سواری مین نباہ کبھی نہین - پھر اوسپر مسافرت کی تکلیفین اور کھانے پینے مین
اختلاف وقت - غرض ایک دائم المریض سا ہو رہا ہون تاوقتیکہ آپ توجہ فرماکے
کوئی عمدہ نسخہ گولی یا معجون وغیرہ کا عنایت فرماوینگے تب تک اس روزمرہ کی
شکایت سے نجات نپاؤنگا - لہذا امیدوار عنایت قدیمانہ و توجہات بزرگانہ کا ہون
کہ جیسا آپ ارشاد فرماوین ویسا مین عمل مین لاؤن نہایت آپکا احسان ہوگا فقط

جواب

منشی صاحب عنایت فرماے بندہ سلامت - سلام و نیاز و دعاے صحت
و تندرستی کے بعد واضح راے محبت پیراے کے ہو آپ کا عنایت نامہ مشعر
شکایت معدے کے پہونچا شکر ہو کہ اپنی غرض پر تو بندہ آپکو یاد پڑا خواہ آپ یاد کرین
یا نہ یاد کرین خدا آپ کو جلد شفا دیوے معالجہ آپ کا بین بلا دیکھے نبض اور صورت
کے ہرگز نہین کرسکتا مرض آپ کا کسیقدر دقی ہو اور یکایک بلا دیکھے بھالے نسخہ
لکھدینا مصلحت نہین - آج سے پانچوین روز میرا مقدمہ کچہری مین درپیش ہو اور
اس تقریب سے میرا وہان آنا ضرور ہوگا اگر آپ مکان پر رہین اور تھوڑی سی تکلیف
کرکے حکیم شفا بخش صاحب کے مکان پر آجاوین تو بخوبی تشخیص ہو جاویگی اور

آپ کے روبرو نسخہ لکھدونگا۔ آپ اطمینان رکھیں خدا چاہیگا تو شکایت نام کو نرہیگی لیکن چندروز کے واسطے یا تو آپ کو رخصت لینی ہوگی یا کوئی سواری آرام کی مثل پنس کے رکھنی ہوگی فقط۔

۷۔ مولوی صاحب مکرم معظم بندہ زاد مجدکم۔ تسلیمات و کورنش کے بعد عرض کرتا ہون آپکو معلوم ہوگا کہ ایک عرصہ سے میرا ارادہ تہا کہ غریب و غربا کے واسطے ایک دارالشفا شہر مین تعمیر کراؤن مگر چونکہ ہر ایک کام اپنے اپنے وقت پر ہوتا ہی اسواسطے ابتک کوئی صورت ظہور مین نہ آئی اب فضل الٰہی سے معلوم ہوتا ہی کہ اوسکا وقت آگیا چنانچہ میرا ارادہ ہی کہ پرسون کے روز صبح ۸ بجے نیو کہودی جاوے آپ کا ہونا اوسوقت بڑی برکت ہی شاید کوئی بات عمدہ نکل آوے لہذا مہربانی فرما کر ایک آدہ گہڑی کے واسطے ضرور تکلیف گوارا کرکے تشریف لایئے گا۔ کا خیر ہو۔ فقط

جواب

برخوردار نیک خصال مداری لعل زاد درجاتہ۔ دعاے ترقی عمر و مراتب کے بعد واضح ہو کہ تمہارا خط بطلب میرے پہونچا تمہاری نیک نیتی اور منشا رخیر دیکہکر نہایت خوشی حاصل ہوئی خدا تمکو اس سے زیادہ توفیق دیوے درحقیقت اس سے زیادہ کوئی یادگار نہین اور نہ اس سے کوئی کار بہتر ہی۔ مین انشاء اللہ ضرور ضرور بخوشی تمام پرسون صبح کو آؤنگا اور اگر شاید آنا نہوا تو چند موٹی موٹی باتون کا خیال ضرور رکہیے گا۔ یعنے جس قطعہ زمین پر مکان تعمیر ہو وہ نشیب مین نہ ہو۔ چارطرف اوسکے کہلا ہوا ہو۔ قریب مین کوئی ایسا نالہ یا کہیت وغیرہ

نہو جس مین بدبو کا خیال ہو۔ دوسرے جہان تک ہوسکے مکان کا رخ اوتر طرف ہو کسی کے کہے پر نجانا اس مین سب موسمون مین آرام ہوگا کرسی ضرور ہو دیوارین اونچی اونچی اور چارون طرف کھڑکیان رکھوانا۔ باورچیخانہ وغیرہ فاصلے پر ہو سنہ وتاریخ کا پتھر بھی رکھنا گو کہ تم عقلمند ہوا ور یہ باتین سب تمنے خیال کر لی ہونگی مگر خیر احتیاطاً تحریر کیگیئین کہ شاید تمھارے کام آوین۔

پانچوین فصل برابر والون کے نام خط

مساوی درجے کے القاب یہ ہین۔

بھائی کو۔ برادر بجان برابر سلامت۔

بہن کو۔ ہمشیرہ صاحبہ زادشفقتہا۔

بی بی کو۔ محرم راز ہمدم وہمباز سلامت۔

دوست کو۔ مشفق مہربان عنایت فرماے نیازمندان سلامت۔

ایضاً۔ مصدر لطف وکرم زاد عنایتکم۔

〃۔ شفیق بدل رفیق بندہ سلامت۔

〃۔ محب دلنواز من سلامت۔

〃۔ دوست باصفا سلامت۔

〃۔ منشی صاحب محسن محبان سلامت۔

ا۔ برادر بجان برابر سلامت۔ سلام ونیاز واشتیاق ملاقات کے بعد واضح راے ہو کہ یہان ابھی تک برسات نہین ہوئی ہے سب لوگ بہت گھبراتے ہین خدا اپنا فضل کرے نہین تو ہزار ہا آدمی اور چار پاے مرجاوینگے معلوم نہین کیا

اودھر کیا حال ہی۔ اگر اتنی قلت نہو تو جانورون کے واسطے کچھ چارہ اور گھر کے واسطے تھوڑے گیہون اور چنے بھجوا دیجیے یہان بڑی تکلیف ہی۔ بھوسا نام کو نہین ملتا۔ زمین پر گھاس کسی قسم کی نہین جمتی ہی گیہون آپ جسقدر بھروا گئے تھے وہ سب خرچ ہو گئے صرف اب پچ کے باقی ہین اگر اوسمین ہاتھ لگا یا جاویگا تو جوتین بوئینگے کیا۔ گھوڑے کے دانیکے واسطے زیادہ تر تکلیف ہی اوسے پانچ چھ سیر دانہ روز ہونا چاہیے وہ کہان سے آوے دو سیر بھی اگر پاوے تو غنیمت ہی اگر تمھین عذر نہو تو اسوقت دو ایک خریدار ہین اونکے ہاتھ بیچ ڈالا جاوے۔

۲۳ ہمشیرہ صاحبہ مشفقہ سلامت۔ بعد واجب کے واضح ہو کہ جب سے تم اودھر تشریف لے گئی ہو دو قطعہ خط تمھارے نام بھیجے گئے مگر جواب ابتک نہین آیا معلوم نہین کہ کیا باعث ہی بالفعل ضرور تحریر یہ ہی کہ حسب فہمایش تمھارے گفتگو نسبت برخوردار سید جان کی بذریعۂ امامی حجام کے چند مقامات مین پیش کی گئی دو جگہ قرار پائی ہی ایک بخانہ محمد زمان خان صاحب رئیس مرادآباد دوسری بخانہ مولوی مبارک حسین خان صاحب رئیس شاہ آباد دونون جگہ کے حالات حسب ونسب سے تم بخوبی واقف ہو اور دونون لڑکیان ہوشیار عمر مین ۱۴ برس تک ہین اس بارے مین ارباب برادری اور بزرگون سے بھی پوچھا گیا سب لوگونکی مرضی ہوتی ہی کہ مرادآباد مین بہتر ہی اب جیسی مرضی تمھاری ہو ارقام فرماؤ اور پانسو روپیہ بذریعۂ ہنڈوی کے بھجوا دیجیے کہ رسم منگنی وغیرہ کی ماہ رجب مین کر دیجاوے

۲۴ مخدوم لطف وکرم شیخ امام بخش صاحب زاد الطافکم۔ بندگی ونیاز وتمنا سے ملاقات کے بعد واضح راے عالی ہو کہ آپکا خوشخبری کا خط ابھی میرے پاس پہونچا

لفافہ کھولتے ہی نہایت باغ باغ ہوا خدا ایسی خوشی سبکو نصیب کرے اللہ تعالیٰ
آپ کو یہ لڑکا مبارک کرے اور وہ اپنی عمر سے برخوردار ہو۔ وہ آپ کی خدمت
کرے اور آپکا سایہ اوسپر ہمیشہ قائم رہے۔ اسمین شک نہین کہ وہ تمھارے
اندھیرے گھر کا چراغ پیدا ہوا ہی جسقدر شکر احسان باری تعالیٰ کا ادا کیا جاوے
اوسقدر کم ہی مین اپنی خوشی کا کچھ حال بیان نہین کر سکتا حق بات تو یہ ہی کہ لوگ
جو کہا کرتے تھے کہ خوشی کے مارے جامے مین نہین سماتے وہ دراصل میری
کیفیت ہی جب تک مین اوسے بچشم خود نہین دیکھتا تب تک مجھے ہرگز نہین چین
پڑیگا پرسون مین ضرور وہین ہونگا پانچ روپیہ برسم دست بوس برخوردار حسا نعلی
کی والدہ بھیجتی ہین غالباً وہ بھی میرے ہمراہ بروز مذکور آوین اونھین یقین ہی
نہین آتا ہی کہ آیا درحقیقت یہ مژدہ ہمارے حصے کا ہی زیادہ والسلام۔

۴۔ سیٹھ صاحب مشفق و مہربان سلامت۔ بعد سلام واشتیاق ملاقات کے
گذارش حال یہ ہی خارجاً دریافت ہوا کہ آپ ارادہ جگناتھ جی جانے کا رکھتے ہین
اور بعد تشریف بری آپ کے دیکھا چاہیے کہ گماشتگان کوٹھی ہمارا سلسلہ لین دین
کیونکر جاری رکھین اور قبل اسکے ہمیشہ بروقت طلب زر مالگذاری سرکار کے آپکی
کوٹھی سے روپیہ لیکر داخل خزانہ سرکار ہوتا رہا ہی اور بعدہ دیہات کی آمدنی کوٹھی
مین جمع ہوتی رہی ہی پس اوسی دستور موافق اب بھی گماشتگان کو تاکید بلیغ فرماد یجیے
کہ آپ کی غیبت مین وقت ضرورت روپیہ کے دینے مین انکار اور توقف نکرین
زیادہ بجز نیاز کے کیا عرض کرون۔

۵۔ شفیق بدل رفیق بندہ سلامت۔ بعد سلام و شوق ملاقات واضح رائے

محبت پیرا سے کے ہو کہ محبت نامہ ہنوید شراکت جلسۂ شادی برخورداران عبدالحق واحد اللہ کے پہونچا مسرور کیا فی الحقیقت یہ روز خدا نے بڑی بڑی منتون اور دعاون سے دکھایا ہی مین بسر و چشم حاضر ہو کر شریک ہوتا مگر کیا کرون کہ ایک مہاجن نے نالش دیوانی دو ہزار روپیہ کی دائر کی ہی اور جو تاریخ برخورداران مذکور کے عقد کی ہی وہی پیشی مقدمے کی تاریخ ہی لہذا مجبور ہون اگر ممکن ہوگا تو شب کو گرتے پڑتے نکاح کے وقت اپنے تئین پہونچاؤنگا اور آپ سے بھی اس معاملہ مین مشورے کی ضرورت ہی اس مقدمہ سے آپ خوب واقف ہین کہ دو برس مین پانچ سو سے دو ہزار ہو گئے مین نے بخوبی سنا ہی کہ بہی کھاتہ اور روزنامچہ جعلی بنایا گیا ہی وکیل اس مقدمہ مین میر واحد علی صاحب کو کر دیا ہی اسی نظر سے کہ آپ سے اونسے واسطۂ یکجہتی ہی براہ توجہات آپ بارہ بنکی تشریف لیجا کر میر صاحب کو بخوبی حالات واقعی سے آگاہ کر دیوین اور مختتانہ و شکرانہ ابھی طی نہین ہوا جیسا مناسب جانیے آپ گفتگو کر کے طی کر لیجیے گا۔

۴۔ مہربان دوستان پنڈت جے نراین صاحب وکیل عدالت صدر غربی

بعد اشتیاق ملاقات کے گذارش مدعا ہی ہمارے خسر راجہ مہتاب سنگھ نے انتقال کیا اور اب راجہ متوفی کے وارثون کے باہم علاقے کی بابت تنازع ہی اور بالفعل علاقہ بصورت خام تحصیل سرکار کے اہتمام مین ہی اسواسطے آپ کو تکلیف دہ ہون کہ آپ واسطے دو روز کے یہان تشریف لا کر مقدمے کی روداد کو سمجھ کے مجھے بتلاوین کہ کس بنا پر رجوع کیا جاوے یعنے راجہ صاحب نے ایک ہبہ نامہ بھی بنام برخوردار نونہال سنگھ اپنے نواسے کے لکھدیا تھا اب مقدمہ

ہبہ نامہ ہبہ نامہ کے دائر کرین یا بصورت وراثت کے جیسی آپ کی راے ہوگی اوسکے
بموجب کیا جاویگا - زیادہ نیاز

۲۹ - دیوانجی صاحب کرمفرماے دوستان سلامت - بعد اظہار اشتیاق مواصلت
کے راقم مدعا ہون اندنون مادھوپرساد کا علاقہ بہت سی ڈگریون کی علت مین
نیلام ہوا ہی چنانچہ چار موضع ہمنے بھی خرید کیے ہین لیکن اُنمین دو موضع کی اراضی
خاکی ہی اگر بارش موافق ہوئی تو فصل خریف اچھی ہوتی ہی مگر بغیر کوونکے فصل
ربیع کا ہونا غیر ممکن ہی اس صورت مین سب کی صلاح یہ ہی کہ دونون مواضع خاکی
مین پانچ پانچ سات سات کوئین پختہ چونے کے طیار کرا دیے جاوین لہذا آپکو
تکلیف دیتا ہون کہ آپ تعمیر کے کام مین آزمودہ کار ہین اور اکثر آپ نے عمارات
اور چاہ طیار کرائے ہین پس آپ مجھکو مشورہ دین کہ ابانی بنوانا مناسب ہوگا یا ٹھیکہ
دیدیا جاوے ازراہ عنایت کے جواب سے ضرور یاد فرمائیے گا فقط

کرم گستر اخلاص پرور دام عنایتکم - سلام و شوق کے بعد مدعا نگار ہون لاکھ
لاکھ شکر ہزار ہزار زبان سے کہ بڑی مدتون مین آپکا نوازشنامہ پہونچا مسرت بخش
خاطر ہوا ایسی خوشی ہوئی کہ بیان نہین ہوسکتا مضمون شکایت جو آپ نے میری
نسبت تحریر فرمایا ہی یہ وہی بات ہی کہ اولتے چور کوتوالے ڈانڈے میرے دو تین
خطون کا جواب آپ نے نہ لکھا اور اب اوستادی کرتے اور اولتی شکایت فرماتے ہو
اور عدم رسی خطوط پر ٹالتے ہو ملاقات کے وقت مین آپ سے سمجھ لیتا مگر خیر اب
آپ کی طرف سے ابتدا ہوئی سب غبار جاتا رہا طبیعت صاف ہو گئی امید کہ اسیطرح
ہمیشہ سلسلہ خط کتابت کا جاری رہے کہ المکتوب نصف الملاقات ہی اور زیادہ شوق ہی

کہ بندہ ناگور مین سب ڈپٹی انسپکٹر سررشتۂ تعلیم بمشاہرہ پچاس روپیہ مقرر ہو زیادہ شوق فقط

۷۔ شفیق بدل رفیق من سلامت۔ سلام و نیاز و شوق ملاقات کے بعد مشہود خاطر ہو کہ محبت نامہ آپ کا باستفسار حالات کارروائی جلسۂ تہذیب کے پہونچا محب میرے اندنون یہان تعلیم نسوان کی نسبت خوب خوب بحثین ہوتی ہین بڑے بڑے لئیق لوگ مضمون پڑھتے اور رائین دیتے ہین اکثر تعلیم یافتہ لوگ موافق ہین۔ یعنی وہ لوگ یہ دلیل پیش کرتے ہین کہ مرد و عورت دونون خدا کے بندے ہین جو جو نعمتین اللہ کی ہین اون مین اونکا برابر حصہ ہی۔ اور علم جو غذاے روح ہو اوسمین کون وجہ اونکی محرومی کی ہو صرف مردون کی خودپسندی اور عورتون کی سراسر حق تلفی ہو فوائد تعلیم نسوان کے بیشمار بیان کیے جاتے ہین سب سے بڑا فائدہ یہ کہتے ہین کہ انکو اس سے پوری انسانیت حاصل ہوگی اور جس غرض سے خدا نے عورت کو پیدا کیا ہو وہ غرض حاصل ہوگی یعنے سب طرح مرد کی شریک رنج و راحت و مونس غمخوار ہوگی۔ اور ان عورتون کی اولاد اچھی ہوگی کیونکہ ماباپ کی صحبت کے اثر سے زیادہ کوئی اثر بچون پر نہین ہوتا ہو۔ اسکے بعد امور خانہ داری و کفایت شعاری مین کامل ہونگی اور بہت سی آفتین جو لوگون پر گھر ہی کی بدانتظامی سے ہوتی ہین اون سے اپنے گھر کو محفوظ رکھین گی علیٰ ہذا القیاس یہ کوئی نہین کہتا ہو کہ تعلیم نسوان خلاف مذہب ہو۔ مگر حالات دنیوی کی نسبت گفتگو کرتے ہین آپ کی راے اسمین کیا ہو فقط۔ آپ کا خادم غلام اعظم

۸۔ خانصاحب دوستون کے مہربان کم ہو غصہ تمھارا۔ بعد سلام علیک

وآرزوی ملاقات کے واضح رائے عالی ہو۔ لوگون کی زبانی معلوم ہوا کہ گو تمام اودھ سے جھگڑا و فساد سب دور ہوگیا مگر آپ کے یہان ابھی وہی بادشاہی کیفیت ہے کوئی مہینہ نہین گذرتا کہ جسمین دو ایک ہنگامے نہون۔ ان دنون یہ سُنا گیا کہ کسی جھگڑے مین دس روز ادھر آپ پر پانچ سو روپیہ جرمانہ بھی ہوگیا۔ یہ سنکر دل اور رنجیدہ ہوا۔ بہتر ہو کہ آپ اپنے مزاج کی اصلاح جہان تک ہو عمل مین لاوین اخلاق کی کتابون کا اکثر مطالعہ کیا کرین جسوقت غصہ آوے ایک گھونٹ پانی پی کر پہلے اپنے دل مین یہ سوچ لیا کیجیے کہ اس غصے کا انجام کیا ہوگا اور اگر چشم پوشی کی تو کتنی آفتون اور خرابیون سے حفظ رہے گا۔ انسان کو جو اللہ تعالی نے حیوان سے ممتاز کیا ہے تو صرف عقل ہی کا فرق رکھا ہے اور اگر انسان بھی مثل حیوانات کے لڑائی اور غصے مین لگا رہے تو پھر اوسمین اور درندون مین کیا فرق ہے ہرچند کہ یہ نیازنامہ پڑھکر آپ ناراض ہونگے پر جب غصہ رفع ہو جاویگا اور تامل فرمائیے گا تو میرے نہایت احسان مند ہو جیے گا فقط والسلام۔

تمام شد

۵۲۰۹